رول نمبر..................(امیدوار خود پُر کرے)(تعلیمی سیشن 2020-2022 تا 2023-2025)

اردو (لازمی) 224 ۔فرسٹ اینول (انٹر پارٹ ۔I) وقت : 2.40 گھنٹے

پرچہ : I (انشائیہ طرز) (دوسرا گروپ) کل نمبر : 80

(حصہ اوّل)

2۔ (الف) درج ذیل اشعار کی تشریح کیجیے۔ نظم کا عنوان اور شاعر کا نام بھی تحریر کیجیے : 8,1,1

یہ استقلال کا پرچم ہے ، استحکام کا پرچم شہیدوں غازیوں کے ہاتھ سے ، انعام کا پرچم

ہلالی خنجر ، انگشتِ شہادت کا اشارا ہے یہ سیف اللہ کا پرتو ، فلک پر آشکارا ہے

(ب) درج ذیل اشعار کی تشریح کیجیے اور شاعر کا نام بھی تحریر کیجیے: 9,1

تم ہمارے کسی طرح نہ ہوئے ورنہ دنیا میں کیا نہیں ہوتا

تم مرے پاس ہوتے ہو گویا جب کوئی دوسرا نہیں ہوتا

حالِ دل یار کو لکھوں کیوں کر ہاتھ دل سے جدا نہیں ہوتا

(حصہ دوم)

3۔ سیاق و سباق کے حوالے سے کسی ایک جزو کی تشریح کیجیے۔ مصنف کا نام اور سبق کا عنوان بھی لکھیے : 10,3,1,1

(الف) انسان کی قومی ترقی کی نسبت ہم لوگوں کے یہ خیال ہیں کہ کوئی خضر ملے، گورنمنٹ فیاض ہو اور ہمارے سب کام کر دے۔ اس کے یہ معنی ہیں کہ ہر چیز ہمارے لیے کی جاوے اور ہم خود نہ کریں۔ یہ ایسا مسئلہ ہے کہ اگر اس کو ہادی اور رہنما بنایا جاوے تو تمام قوم کی دلی آزادی کو برباد کر دے اور آدمیوں کو انسان پرست بنا دے۔ حقیقت میں ایسا ہونا قوت کی پرستش ہے اور اس کے نتائج انسان کو ایسا ہی حقیر بنا دیتے ہیں جیسے کہ صرف دولت کی پرستش سے انسان حقیر و ذلیل ہو جاتا ہے۔

(ورق الٹیے)

3۔ (ب) ایک اور سنگین غلط فہمی جس میں خواص و عوام مبتلا ہیں اور جس کا ازالہ میں رفاہِ عام کے لیے نہایت ضروری خیال کرتا ہوں، یہ ہے کہ مرغیاں دڑبے اور ٹاپے میں رہتی ہیں۔ میرے ڈیڑھ سال کے مختصر مگر بھرپور تجربے کا نچوڑ یہ ہے کہ مرغیاں دڑبے کے سوا ہر جگہ نظر آتی ہیں اور جہاں نظر نہ آئیں وہاں اپنے ورود و نزول کا ناقابلِ تردید ثبوت چھوڑ جاتی ہیں۔ ان آنکھوں نے بارہا غسل خانے سے انڈے اور کتابوں کی الماری سے جیتے جاگتے چوزے نکلتے دیکھے۔

4۔ کسی ایک نصابی سبق کا خلاصہ لکھیے اور مصنف کا نام بھی تحریر کیجیے۔ : (الف) سفارش ۔ (ب) ابوالقاسم زہراوی ۔ 9,1

5۔ سید محمد جعفری کی نظم ’’ ایبسٹریکٹ آرٹ ‘‘ کا خلاصہ تحریر کیجیے۔ 5

6۔ دو طالب علموں کے درمیان شجرکاری کی اہمیت کے موضوع پر مکالمہ تحریر کیجیے۔ 10

یا

کالج میں منعقد ہونے والی انسداد منشیات تقریب کی رُوداد قلمبند کیجیے۔

7۔ پرنسپل صاحب کے نام مالی امداد کے حصول کے لیے درخواست تحریر کیجیے۔ 10

8۔ درج ذیل عبارت کی تلخیص کیجیے اور مناسب عنوان بھی تحریر کیجیے : 8,2

ہر بچے کی آنکھوں کے سامنے جو نمونہ مستقل طور پر رہتا ہے وہ اُس کی ماں ہے سو معلموں کے برابر ایک اچھی ماں ہوتی ہے۔ گھر عورت کی سلطنت ہوتا ہے۔ اس میں سارے احکام اسی کے چلتے ہیں۔ وہ اپنے بچوں کی ننھی منی رعیت پر حکم نافذ کرتی ہے۔ ہر چیز کے لیے بچے اپنی آنکھوں کو اسی کی طرف لگائے رکھتے ہیں۔ ہر وقت اِن کے سامنے وہی مثال اور نمونہ ہے جس کی وہ پیروی کرتے ہیں اور نقل اتارتے ہیں۔ اسی واسطے بچوں کے چال چلن اور طریقے پر ماں کا اثر بہ نسبت باپ کے زیادہ ہوتا ہے۔ گھر میں ماں کا نیک مثال ہونا ایک بڑی نعمت ہے۔